نہیں کیا جا سکتا۔ زیرِ تبصرہ کتاب مغربی مفکر دانتے کے حوالے سے ان اثرات کو دکھانے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔ فاضل مصنف نے عربی اور مغربی دونوں مصادر سے بھرپور استفادہ کر کے اعلیٰ تحقیقی معیار پر یہ کتاب تصنیف کی ہے۔ اردو زبان میں اس موضوع پر کوئی اہم قابلِ ذکر کام نہیں ہوا ہے۔ امید ہے علمی حلقوں میں اس کتاب کو قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔ (م۔ ر۔ ن)

سلسبیل (نعتیہ مجموعہ کلام) ڈاکٹر تابش مہدی

ناشر: ادارۂ ادبیاتِ عالیہ، جی۔۵/۱۷ الے ابوالفضل انکلیو نئی دہلی ۲۵، سنہ اشاعت: ۲۰۰۰، صفحات: ۱۱۲ قیمت: ۶۰ روپے

ڈاکٹر تابش مہدی کو شعر و ادب کے میدان میں اور خصوصاً غزل و نظم کی صنف میں پچھلے کچھ برسوں سے کافی وقار و اعتبار حاصل ہوا ہے اور خوشی کی بات ہے کہ ان کی شناخت ایک اسلام پسند شاعر کی حیثیت سے ہے جو مذہب بیزاری، الحاد اور ترقی پسندی کے اس دور میں خال خال ہی نظر آتی ہے۔ زیرِ تبصرہ شعری مجموعہ "سلسبیل" ان کا نعتیہ مجموعۂ کلام ہے جس میں نعتوں کے علاوہ تین حمد اور چودہ منقبتیں بھی شامل ہیں۔ یہ تمام منقبتیں خلفائے راشدین کے لیے کہی گئی ہیں۔ نعتیں بالعموم غزل کے رنگ میں ہیں، جس سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان کے یہاں جذبات و محسوسات کے اظہار کے لیے صنفِ غزل ہی پسندیدہ ترین صنف ہے۔

نعت گوئی کے سلسلہ میں، جیسا کہ معلوم ہے، شعراء عام طور پر افراط و تفریط کا شکار رہے ہیں۔ کہیں تو عبد و معبود اور خالق و مخلوق پر ضرب کاری لگائی گئی ہے اور کہیں خم و کاکل اور زلف و رخسار کے سوقیانہ مضامین کے ذریعہ مضمونِ نعت کو پامال کیا گیا ہے۔ شکر ہے کہ ڈاکٹر تابش ان فکری بے اعتدالیوں سے بڑی حد تک محفوظ ہیں، جو ان کی فکری استقامت کی دلیل ہے۔ احتیاط کی یہی شدت ہے جو اُن سے اس طرح کے شعر کہلواتی ہے ع

نہ بڑھ جاؤں کہیں حدِ ادب سے
تری سرکار میں کیسے بولوں

مگر فکری استقامت کے باوجود اگر جوہرِ شعر کو لباسِ فن کی آرائش نہ ملے تو بات کچھ روکھی پھیکی ہی رہتی ہے اور دل کی تمام تر عقیدتوں کے باوجود دماغ کو وہ سرور و اہتزاز حاصل نہیں ہوتا جو شاعری کا اصل حاصل ہے۔ اس مقام سے بھی جنابِ شاعر من حیث المجموع کامیاب گذرے ہیں۔ بقول ابوالمجاہد زاہد "تابش کی نعتوں میں فن و ایمان کا حسین امتزاج پایا جاتا ہے۔" چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

ذکرِ نبی کی بزم سجانا کتنا اچھا لگتا ہے
نعت کی خوشبو گھر میں بسانا کتنا اچھا لگتا ہے

سارے ہی اصحاب پیمبر رشد وہدیٰ کے پیکر ہیں
ان کی عقیدت کے گن گانا کتنا اچھا لگتا ہے

تاریخ کے روشن صفحوں میں ملتا ہے اک ایسا بھی انسان
جو اپنی ضرورت سے بڑھ کر اوروں کی ضرورت جانے ہے

ان خوبیوں کے ساتھ اس مجموعۂ کلام میں کچھ چیزیں کھٹکتی ہیں جن کی طرف توجہ دلانی ضروری معلوم ہوتی ہے۔ مثلاً ص ۵۳ پر ایک شعر ہے۔

تاج دارِ انبیاء پیغمبرِ عالی وقار
زلف و عارض پر تصدق آپ کے لیل و نہار

کیا یہ اسی طرح کی شاعری نہیں ہے جس سے خود جنابِ شاعر نے اپنے تمہیدی کلمات میں خدا کی پناہ چاہی ہے۔

بارگاہِ رسالت کے فیضان نے
ایک حبشی کو بھی کر دیا معتبر (ص ۶۹)

خط کشیدہ لفظوں میں دو ہم جنس حروف کے اجتماع کی وجہ سے شعر کی سلاست متاثر ہو گئی ہے۔

کوئی دیکھے مقدر حضرتِ عثمانؓ وحیدرؓ کا
میسر ہو گئی لختِ جگر آہستہ آہستہ (ص ۷۹)

یہاں آہستہ آہستہ کا استعمال ضرورتِ شعری کی مجبوری تو ہو سکتی ہے مگر شعر کا حسن یقیناً غارت ہو جاتا ہے۔

جنابِ شاعر سے مشورۃً ایک بات یہ بھی عرض کرنے کو جی چاہتا ہے کہ موصوف ایک قادر الکلام شاعر ہیں، انہیں چاہیے کہ فنِ نعت کو غزل کی تنگنائے سے نکال کر دوسری متداول عصری اصناف میں بھی متعارف کرائیں۔ یہ اسلام پسند ادیبوں کے لیے ایک بہترین تجربہ ہوگا اور عصری مذاق و مزاج سے ہم آہنگ بھی ہوگا۔ جناب نعیم صدیقی کا نعتیہ مجموعۂ کلام "نور کی ندیاں رواں" اس کی بہترین مثال ہے۔

حاصل یہ کہ ڈاکٹر تابش کی یہ کاوش قابلِ مبارکباد ہے۔ امید ہے اہل ذوق اسے پسند فرمائیں گے۔ (جاوید احسن فلاحی)

قدیم شمارے مطلوب ہیں

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ مجلہ تحقیقات اسلامی کی مقبولیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے اور علمی اداروں، لائبریریوں اور شائقین کی جانب سے اس کی قدیم جلدوں کا برابر مطالبہ ہو رہا ہے۔ دفتر میں صرف قریب کے دو چار سالوں کی جلدیں ہی دستیاب ہیں۔ البتہ کچھ متفرق شمارے موجود ہیں۔ اگر مزید کچھ شمارے مل جائیں تو چند جلدیں مکمل کی جا سکتی ہیں۔ تحقیقات کے جو قارئین کسی وجہ سے اس کی فائلیں نہ رکھتے ہوں ان سے گزارش ہے کہ درج ذیل شمارے دفتر کو فراہم کر دیں۔ جتنے شمارے دفتر کو موصول ہوں گے ان کے بقدر ان کی مدتِ خریداری میں اضافہ کر دیا جائے گا۔

۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۶، ۱۹۸۸، ۱۹۹۱، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷ء کے چاروں شمارے۔

۱۹۸۵ء کا پہلا، دوسرا اور چوتھا شمارہ	۱۹۹۳ء کا پہلا، دوسرا اور تیسرا شمارہ
۱۹۸۷ء کا پہلا اور چوتھا شمارہ	۱۹۹۴ء کا دوسرا، تیسرا اور چوتھا شمارہ
۱۹۸۹ء کا چوتھا شمارہ	۱۹۹۸ء کا پہلا اور تیسرا شمارہ
۱۹۹۰ء کا پہلا اور چوتھا شمارہ	۱۹۹۹ء کا پہلا شمارہ
۱۹۹۲ء کا تیسرا اور چوتھا شمارہ	۲۰۰۰ء کا دوسرا شمارہ

اسی طرح جن قارئین کے پاس بعض شمارے کم ہوں اور وہ انھیں پورا کر کے اپنی جلدیں مکمل کرنا چاہتے ہوں وہ دفتر سے رجوع کریں۔ اگر ان کے مطلوبہ شمارے دفتر میں ہوں گے تو انھیں اصل قیمت پر بھیج دیا جائے گا۔ منیجر